دعاعدیلہ

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمنِ الرَّحِيمِ

خداکے نام سے شروع جو بڑامہربان نہایت رحم والا ہے

شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لاَ إِلهَ إِلاَّ هُوَ وَالْمَلائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِماً بِالْقِسْطِ لاإِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

خدا گواہ ہے کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں نیز ملائکہ اور با انصاف صاحبان علم بھی اس پر گواہی دے رہے ہیں کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللهِ الْإِسْلامُ، وَأَ نَا الْعَبْدُ الضَّعِيفُ الْمُذْنِبُ الْعاصِي الْمُحْتاجُ الْحَقِيرُ، أَشْهَدُ

جو صاحب عزت حکمت والا ہے یقیناً خدا کاپسندیدہ دین اسلام ہی ہے اور میں جو ایک ناتواں گنہگار خطاکار

لِمُنْعِمِي وَخالِقِي وَرازِقِي وَمُكْرِمِي كَما شَهِدَ لِذاتِهِ، وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ مِنْ

حاجت مند اور بے مایہ بندہ ہوں میں اپنے منعم، خالق، رازق اور اپنے کرم فرما خدا کی گواہی دیتا ہوں، جیسے اس نے اپنی ذات کی گواہی دی ہے

عِبادِهِ، بِأَنَّهُ لاَ إِلهَ إِلاَّ هُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْإِحْسانِ،وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنانِ، قادِرٌ أَزَلِيٌّ، عالِمٌ أَبَدِيٌّ، حَيٌّ

نیز ملائکہ اور صاحب علم بندوں نے بھی اسکی گواہی دی ہے کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں جو نعمت، احسان و کرم اور

أَحَدِيٌّ، مَوْجُودٌ سَرْمَدِيٌّ، سَمِيعٌ بَصِيرٌ مُرِيدٌ كارِهٌ، مُدْرِكٌ صَمَدِيٌّ، يَسْتَحِقُّ هٰذِهِ الصِّفاتِ

عطا کا مالک ہے اور وہ ہمیشہ سے صاحب قدرت اور دائمی صاحب علم، زندہ، یکتا اور ہمیشگی والا موجود ہے سننے والا دیکھنے والا ارادے والا ناپسند کرنے

وَهُوَ عَلَى ما هُوَ عَلَيْهِ فِي عِزِّ صِفاتِهِ،كَانَ قَوِيّاً قَبْلَ وُجُودِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ، وَكانَ عَلِيماً قَبْلَ

والا پالینے والا بے نیاز ہے وہ ان صفات کا صحیح حقدار ہے اور وہ دیگر صفات کا بھی مالک ہے جو بہت بڑی صفات ہیں کہ قدرت اور قوت کے وجود میں

إِيجادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ، لَمْ يَزَلْ سُلْطاناً إِذْ لاَ مَمْلَكَةَ وَلاَ مالَ،وَلَمْ يَزَلْ سُبْحاناً عَلى جَمِيعِ الْاَحْوالِ،

آنے سے قبل وہ صاحب قوت تھا اور وہ صاحب علم تھا علم اور دلیل کی ایجاد سے پہلے وہ مستقل سلطان تھا جب نہ کوئی ملک تھا اور نہ مال، وہ لازوال پاکیزہ

وُجُودُهُ قَبْلَ الْقَبْلِ فِي أَزَلِ الْآزالِ،وَبَقاؤُهُ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقالٍ وَلاَ زَوالٍ،غَنِيٌّ فِي الْاَوَّلِ

تھا ہر حال میں کہ اس کا وجود قبل سے قبل اور ازلوں کے ازل سے ہے اور اس کی بقا بعد سے بعد ہے کہ جسمیں نہ تبدیلی ہے نہ زوال وہ اول و آخر سے

urdu.duas.org

وَالاَخِرِ، مُسْتَغْنٍ فِى الْباطِنِ وَالظّاهِرِ، لاَ جَوْرَ فِى قَضِيَّتِهِ، ولاَ مَيْلَ فِى مَشِيئَتِهِ، وَلاَ ظُلْمَ

بے نیاز اور ظاہر و باطن میں بے پرواہ ہے اسکے فیصلے میں ظلم نہیں اور اسکی مرضی میں طرفداری نہیں ہے اسکی تقدیر میں

فِى تَقْدِيرِهِ وَلاَ مَهْرَبَ مِنْ حُكُومَتِهِ وَلاَ مَلْجَأَ مِنْ سَطَواتِهِ وَلاَ مَنْجىً مِنْ نَقِماتِهِ، سَبَقَتْ

ستم نہیں اور اسکی حکومت سے فرار ممکن نہیں اسکا قہر آئے تو کوئی پناہ نہیں اور وہ عذاب کرے تو نجات نہیں اسکی

رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ وَلاَ يَفُوتُهُ أَحَدٌ إِذا طَلَبَهُ، أَزاحَ الْعِلَلَ فِى التَّكْلِيفِ، وَسَوَّى التَّوْفِيقَ بَيْنَ الضَّعِيفِ

رحمت ،غضب سے پہلے ہے جسے وہ طلب کرے وہ فرار نہیں کرسکتا اس نے فریضوں میں اضداد دور کر دیں اور توفیق دینے میں

وَالشَّرِيفِ، مَكَّنَ أَداءَ الْمَأْمُورِ، وَسَهَّلَ سَبِيلَ اجْتِنابِ الْمَحْظُورِ، لَمْ يُكَلِّفِ الطّاعَةَ إِلاَّ دُونَ

ادنٰی و اعلٰی میں برابری رکھی ہے حکم کردہ باتوں پر عمل کو ممکن اور گناہ سے بچنے کا راستہ آسان کردیا ہے اس نے وسعت

الْوُسْعِ وَالطّاقَةِ سُبْحانَهُ ما أَبْيَنَ كَرَمَهُ وَأَعْلَى شَأْنَهُ سُبْحانَهُ ما أَجَلَّ نَيْلَهُ وَأَعْظَمَ إِحْسانَهُ بَعَثَ

و طاقت سے کمتر فریضے عائد کیئے ہیں پاک ہے وہ جسکا کرم کتنا واضح اور شان کتنی بلند ہے پاک ہے وہ کہ جسکا نام کتنا عمدہ

الْاَنْبِياءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهُ، وَنَصَبَ الْاَوْصِياءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهُ وَفَضْلَهُ، وَجَعَلَنا مِنْ أُمَّةِ سَيِّدِ الْاَنْبِياءِ وَخَيْرِ

اور احسان کتنا بڑا ہے اس نے اپنے عدل کی تشریح کیلئے انبیاء ؑ بھیجے اور اپنے فضل و کرم کے اظہار کی خاطر اوصیاء کو مامور فرمایا

الْاَوْلِياءِ وَأَفْضَلِ الْاَصْفِياءِ وَأَعْلَى الْاَزْكِياءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ، آمَنّا بِهِ وَبِما

اور ہمیں نبیوں کے سردار ولیوں میں بہتر برگزیدوں میں سب سے افضل اور پاکبازوں میں سب سے بلند حضرت محمدؐ کی امت میں قرار

دَعانا إِلَيْهِ، وَبِالْقُرْآنِ الَّذِى أَنْزَلَهُ عَلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ الَّذِى نَصَبَهُ يَوْمَ الْغَدِيرِ وَأَشارَ بِقَوْلِهِ هذا عَلِيٌّ إِلَيْهِ،

دیا ہم ان پر ایمان لائے اور انکے پیغام پر اور قرآن پر جو ان پر نازل ہوا اور انکے جانشین پر جسے انہوں نے یوم غدیر مقرر کیا اور اپنی زبان سے فرمایا کہ یہ

وَأَشْهَدُ أَنَّ الْاَئِمَّةَ الْاَبْرارَ وَالْخُلَفاءَ الْاَخْيارَ بَعْدَ الرَّسُولِ الْمُخْتارِ عَلِيٌّ قامِعُ الْكُفّارِ وَمِنْ بَعْدِهِ

ہے علیؑ جو میرا وصی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت رسولؐ کے بعد نیکوکار امامؑ اور بہترین جانشین ہیں جن میں علیؑ ہی کافروں کو ختم کرنے والے ہیں

سَيِّدُ أَوْلادِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ أَخُوهُ السِّبْطُ التّابِعُ لِمَرْضاةِ اللهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ

اور انکے بعد انکی اولاد کے سردار حسنؑ بن علیؑ پھر انکے بھائی نواسہ رسولؐ، اللہ کی رضاؤں کے طلبگار حسینؑ ہیں پھر علیؑ بن الحسینؑ

الْباقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصّادِقُ جَعْفَرٌ، ثُمَّ الْكاظِمُ مُوسى، ثُمَّ الرِّضا عَلِيٌّ، ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ، ثُمَّ النَّقِيُّ

پھر محمد باقرؑ پھر جعفر صادقؑ پھر موسیٰ کاظمؑ پھر علی رضاؑ پھر محمد تقیؑ ہیں انکے بعد علی نقیؑ ہیں

عَلِيٌّ، ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ، ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ الْقائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجَى الَّذِى

پھر حسن عسکری زکیؑ ہیں پھر حضرت حجت خلف قائم المنتظر مہدیؑ امیدگاہ خلق ہیں

بِبَقائِهِ بَقِيَتِ الدُّنيا، وَبِيُمْنِهِ رُزِقَ الْوَرى، وَبِوُجُودِهِ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَالسَّماءُ، وَبِهِ يَمْلأُ اللهُ
جنکی بقاء سے دنیا قائم ہے اور انکی برکت سے مخلوق کو روزی ملتی ہے اور انکے وجود سے زمین و آسمان کھڑے ہیں اور انکے ذریعے اللہ تعالی

الْاَرْضَ قِسْطاً وَعَدْلاً بَعْدَما مُلِئَتْ ظُلْماً وَجَوْراً وَأَشْهَدُ أَنَّ أَقْوالَهُمْ حُجَّةٌ وَامْتِثالَهُمْ فَرِيضَةٌ
زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیگا جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی میں گواہی دیتا ہوں کہ ان آئمہ کے اقوال حجت، ان پر عمل کرنا

وَطاعَتَهُمْ مَفْرُوضَةٌ وَمَوَدَّتَهُمْ لازِمَةٌ مَقْضِيَّةٌ وَالْاِقْتِداءَ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَمُخالَفَتَهُمْ مُرْدِيَةٌ، وَهُمْ
واجب اور انکی پیروی فرض ہے اور ان سے محبت رکھنا ضروری و لازم ہے انکی اطاعت باعث نجات اور ان سے مخالفت

سَاداتُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَجْمَعِينَ، وَشُفَعاءُ يَوْمِ الدِّينِ، وَأَئِمَّةُ أَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى الْيَقِينِ وَأَفْضَلُ
وجہ تباہی ہے اور وہ سب کے سب اہل جنت کے سردار ہیں قیامت میں شفاعت کرنے والے اور یقینی طور پر اہل زمین کے امامؑ

الْاَوْصِياءِ الْمَرْضِيِّينَ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَمُسائَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ، وَالنُّشُورَ حَقٌّ،
ہیں وہ پسندیدہ اوصیاء میں سے افضل ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ موت حق ہے قبر میں سوال و جواب حق ہیں دوبارہ اٹھنا

وَالصِّراطَ حَقٌّ،وَالْمِيزانَ حَقٌّ،وَالْحِسابَ حَقٌّ، وَالْكِتابَ حَقٌّ،وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ،وَأَنَّ
حق ہے قیامت میں حاضری حق ہے صراط سے گزرنا حق ہے میزان عمل حق ہے حساب حق ہے اور کتاب حق ہے

السَّاعَةَ آتِيَةٌ لاَ رَيْبَ فِيها، وَأَنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجائِي، وَكَرَمُكَ
اسی طرح جنت حق ہے اور جہنم حق ہے نیز قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور اللہ انہیں ضرور اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں اے معبود!

وَرَحْمَتُكَ أَمَلِي، لاَ عَمَلَ لِي أَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ، وَلاَ طاعَةَ لِي أَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوانَ إِلاَّ أَنِّي
تیرا فضل میرا سہارا اور تیری رحمت و بخشش میری امید ہے میرا کوئی ایسا عمل نہیں جس سے میں جنت کا حقدار بنوں اور نہ عبادت ہے کہ جو تیری خوشنودی

اعْتَقَدْتُ تَوْحِيدَكَ وَعَدْلَكَ، وَارْتَجَيْتُ إِحْسانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ إِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ
کا باعث ہو سوائے اسکے کہ میں تیری توحید و عدل پر اعتقاد رکھتا ہوں اور تیرے فضل واحسان کی امید رکھتا ہوں اور تیرے حضور تیرے نبیؐ اور انکی

وَآلِهِ مِنْ أَحِبَّتِكَ وَأَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ وَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، وَصَلَّى اللهُ عَلى نَبِيِّنا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
آلؑ کی شفاعت لایا ہوں جو تیرے محبوب ہیں اور تو سب سے زیادہ کرم کرنے والا اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور ہمارے نبی محمدؐ پر اور انکی ساری

أَجْمَعِينَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً كَثِيراً، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
آلؑ پر خدا کی رحمت ہو جو پاک و پاکیزہ ہیں اور ان پر سلام ہو سلام خاص زیادہ بہت زیادہ اور نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے اے

اَللّٰهُمَّ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِنِّي أَوْدَعْتُكَ يَقِينِي هذا وَثَباتَ دِينِي وَأَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ،وَقَدْ
معبود اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک میں اپنا یہ عقیدہ اور دین میں ثابت قدمی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تو بہترین امانتدار ہے اور تو نے ہمیں

أَمَرْتَنا بِحِفْظِ الْوَدائِعِ فَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُورِ مَوْتِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

امانتوں کی حفاظت کا حکم دیا ہے پس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ بوقت مرگ مجھے یاد دلا دینا واسطہ تجھے تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں اسکے ساتھ معصومینؑ سے یہ الفاظ بھی مروی ہیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِكَ مِنَ الْعَدِيلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ

اے معبود وقت مرگ اس عقیدے سے پلٹنے سے، میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

عدیلہ موت سے مراد موت کے وقت حق سے باطل کیطرف پھر جانا ہے، یعنی جان کنی کے وقت شیطان شک میں ڈال کر گمراہ کر دیتا ہے اور یوں انسان ایمان چھوڑ بیٹھتا ہے یہی وجہ ہے کہ دعاؤں میں ایسی صورت حال سے پناہ طلب کی گئی ہے۔ فخر المحققین نے فرمایا ہے کہ جو موت کے وقت اس خطرے سے محفوظ رہنا چاہتا ہے اسے ایمان اور اصول دین کی دلیلیں ذہن نشین کیے رکھنا چاہئیں اور پھر انکو بطور امانت خدا کی بارگاہ میں پیش کر دینا چاہیئے تا کہ موت کی گھڑی میں یہ امانت اسے واپس مل جائے۔ اسکا طریقہ یہ ہے کہ عقائد حقّہ کو دہرانے کے بعد کہیں:

اَللّٰهُمَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، إِنِّي قَدْ أَوْدَعْتُكَ يَقِينِي هٰذَا وَثَباتَ دِينِي وَأَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ،

اے معبود اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک میں اپنا یہ عقیدہ اور دین میں اپنی ثابت قدمی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تو بہترین امانتدار ہے

وَقَدْ أَمَرْتَنا بِحِفْظِ الْوَدائِعِ، فَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُورِ مَوْتِي .

اور تو نے ہمیں امانتوں کی حفاظت کا حکم دیا ہے پس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ وقت مرگ مجھے یاد دلا دینا۔

پس ان بزرگوار کے فرمان کے مطابق اس دعا عدیلہ کا پڑھنا اور اسکے مطالب کو وقتِ مرگ دل میں رکھنا، حق سے پھر جانے کے خطرے کو روکنا ہے۔ اب رہی یہ بات کہ آیا یہ دعا منقول ہے یا خود علمائے کرام نے اسے مرتب کیا ہے؟ اس بارے میں عرض ہے کہ علم حدیث کے ماہر اور اخبار ائمہؑ کے جمع کرنے والے اجل عالم، محدث ناقد و بابصیرت اور ہمارے استاد محدث اعظم الحاج مولانا میرزا حسین نوری (خدا انکے مرقد کو روشن کرے۔) کا فرمان ہے کہ معروف دعاء عدیلہ بعض علماء کی وضع کردہ ہے، یہ کسی امامؑ سے نقل نہیں ہوئی اور نہ ہی یہ حدیث کی کتابوں میں پائی جائی ہے۔ لیکن واضح رہے کہ شیخ طوسیؒ نے محمد بن سلیمان دیلمی سے روایت کی ہے کہ میں نے امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ بعض شیعہ بھائیوں کا کہنا ہے کہ ایمان کی دو قسمیں ہیں، یعنی ایک محکم و ثابت اور دوسرا عارضی و امانتی جو زائل ہوسکتا ہے۔ پس آپ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جسکے پڑھنے سے میرا ایمان قائم و ثابت رہے اور زائل نہ ہونے پائے۔ اس پر آپؑ نے فرمایا کہ ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

رَضِیتُ بِاللهِ رَبّاً وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ نَبِیّاً وَبِالْإِسْلامِ دِیناً، وَبِالْقُرْآنِ کِتاباً

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب اور حضرت محمد ص میرے نبی ہیں اسلام میرا دین ہے قرآن میری کتاب ہے

وَبِالْکَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِیٍّ وَ لِیّاً وَ إِماماً وَبِالْحَسَنِ والحسین و علی ابن الحسین و محمد بنِ

کعبہ میرا قبلہ ہے اور اضی ہوں اس پر کہ علیؑ میرے مولا اور امام ہیں نیز حسنؑ وحسینؑ، علیؑ ابن حسینؑ ، محمدؑ ابن

علی و جعفر ابن محمد وَمُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِیِّ بْنِ مُوسی وَمُحَمَّدبْنِ عَلِیٍّ وَعلی بن

علیؑ، جعفرؑ ابن محمدؑ ، موسیٰؑ ابن جعفرؑ ، علیؑ ابن موسیٰؑ، محمدؑ ابن علیؑ ، علیؑ ابن محمدؑ ، حسنؑ ابن علیؑ ،

مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَواتُ اللهِ عَلَیْهِمْ أَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ إِنِّی

اور حجتؑ بن حسنؑ کہ ان پر اللہ کی رحمتیں ہوں میرے امام ہیں اے معبود میں راضی ہوں

رَضِیتُ بِهِمْ أَئِمَّةً فَارْضَنِی لَهُمْ إِنَّکَ عَلی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ .

کہ وہ میرے امامؑ ہیں پس انہیں مجھ سے راضی فرمادے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

urdu.duas.org